4535CH06

6 کچھ منفرد مقامات

شانتی کے والدین گرمیوں کی چھٹیوں کی منصوبہ بندی کرتے نظر آتے ہیں۔ شانتی نے ان سے پوچھا، ”کیا اس سال ہم کچھ مختلف کرنے جا رہے ہیں؟ کیا ہم ایک جگہ قیام کرنے کے بجائے زیادہ جگہوں پر نہیں جا سکتے؟ اب جبکہ میں بڑی ہو رہی ہوں، میں اپنے ملک کی زیادہ جگہوں کو دیکھنا چاہتی ہوں۔“

اَپّا (والد) اور امّا (والدہ) مسکرائیں، ”شانتی، آپ کی خواہش پوری ہوتی نظر آتی ہے۔ اس مرتبہ ہمارے بڑے منصوبے ہیں! چند مختلف مقامات کا دورہ، جس کا آغاز ہندوستان کے جنوب کے آخری مقام سے ہوگا!“

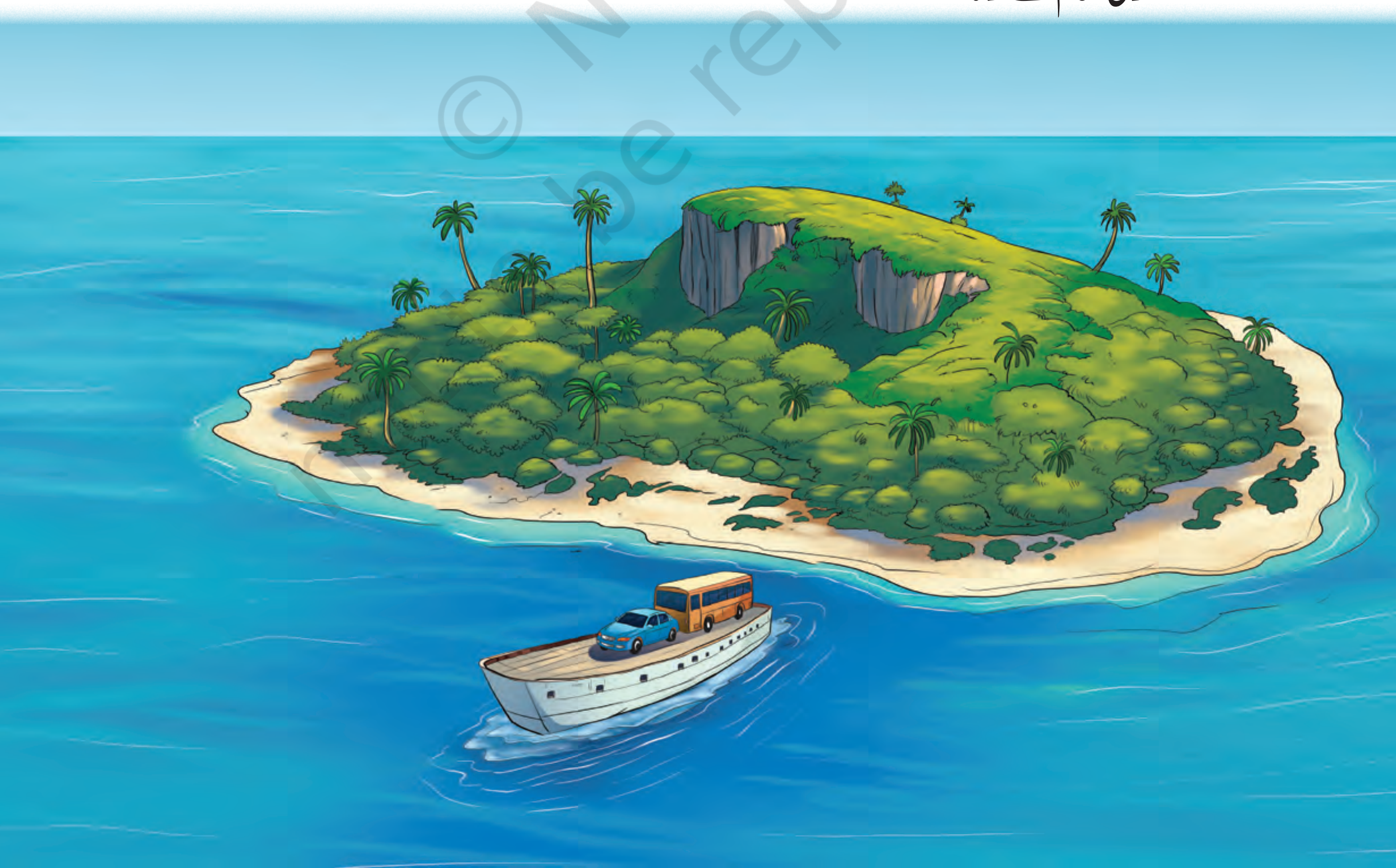

© NCERT not to be republished

شانتی نے پوچھا، ”کنیا کماری سے؟“

”نہیں، شانتی!“، اپّا نے یہ کہہ کر اسے تعجب میں ڈال دیا۔

معلوم کیجیے

ہندوستان کے آخری جنوبی مقام کے لیے نقشہ دیکھیے۔

شانتی نے نقشہ میں دیکھا کہ ہندوستان کے آخری جنوبی مقام کا نام اندرا پوائنٹ (Indira Point) ہے۔ یہ کئی جزیروں پر مشتمل ایک طویل سلسلہ ہے جسے انڈمان و نکوبار جزائر کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جزیرہ اس زمینی ٹکڑے کو کہتے ہیں جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا ہو۔ ہندوستان کے آس پاس سمندر میں ایک ہزار سے زیادہ جزائر ہیں جو ہمارے ملک کا حصہ ہیں۔

معلوم کیجیے

1. انڈمان و نکوبار جزائر کون سے سمندر میں واقع ہیں؟

2. آپ جن دوسرے جزیروں کو جانتے ہیں ان کے نام لکھیے۔

ہندوستان کے جزائر

انھوں نے اپنے سفر کا آغاز انڈمان و نکوبار جزائر کی راجدھانی سری وجے پورم سے کیا۔ ان کی مقامی گائڈ رانی انھیں جنگلوں سے ہوتے ہوئے لے کر گئی۔

ہندوستان کے جنگلات میں دنیا کے 75 فیصد شیر رہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

رانی نے کہا، ''بہت سے درخت منفرد ہیں جو صرف ان ہی جزائر میں پائے جاتے ہیں۔'' شانتی کو ایسے درخت دیکھ کر بہت حیرت تھی جن کی جڑیں باہر بھی پھیلی ہوئی تھیں اور وہ درخت کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھیں۔

سرگرمی 1

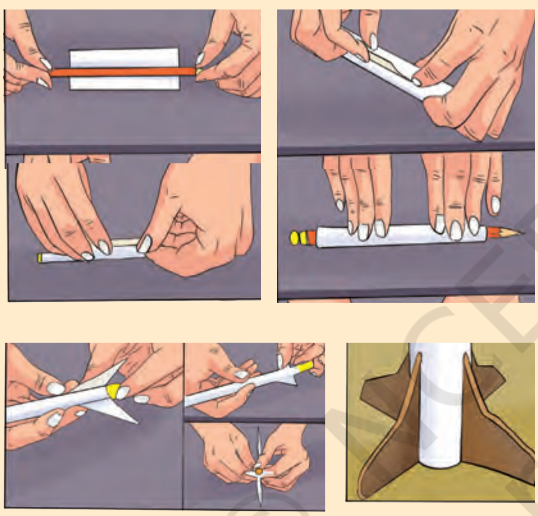

کسی اخبار یا استعمال شدہ کاغذ کا ایک مستطیل ٹکڑا لیجیے اور اسے ایک پتلی نلی پر لپیٹیے۔ اس کے کناروں پر گوند لگا دیجیے تا کہ یہ کھل نہ سکے۔ پھر اسے ایک ہموار سطح پر کھڑا کر کے دیکھیے۔ کیا یہ نلی کھڑی رہ سکتی ہے؟

اب، ایک موٹے کاغذ کے تین سے چار مثلث کاٹیے ۔ ان مثلث ٹکڑوں کو رول کے چاروں طرف چپکا دیجیے۔ اب اس رول کو پھر سے ہموار جگہ پر کھڑا کر کے دیکھیے۔

کیا اب یہ سیدھا کھڑا رہ سکتا ہے؟

اس کی بنیاد رول کو اسی طرح تھامے ہوتی ہے جس طرح پیڑ کی جڑیں، پیڑ کو سیدھا کھڑا رہنے میں مدد کرتی ہیں۔

فطرت کے ڈیزائن عموماً بہترین ہوتے ہیں۔

رانی نے کہا، ''یہاں کے جنگلات ایسے بہت سے جانوروں ، رنگین پرندوں ، تتلیوں اور کیڑے مکوڑوں کا مسکن ہیں جو منفرد ہیں۔ انڈمانی جنگلی کبوتر اور انڈمانی ہارن بل صرف یہاں ہی پائے جاتے ہیں۔ یہ خصوصیت ان جنگلوں کو بہت خاص بناتی ہے اور ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم ان کی حفاظت کریں۔''

© NCERT not to be republished

انڈمانی ہارن بل

انڈمانی جنگلی کبوتر

آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ کچھ پرندے اور جانور صرف انھیں جزائر میں پائے جاتے ہیں؟

اس کے بعد، وہ لوگ ایک قریبی جزیرے پر جانے کے لیے کشتی پر سوار ہوئے۔

حفاظت پہلے

تحفظاتی اقدامات

کشتی پر سوار ہونے سے پہلے انھیں حفاظتی ہدایات دی گئیں۔ ہر ایک کو 'لائف جیکٹ' پہننا ضروری ہے چاہے آپ کو تیرنا بھی آتا ہو۔ اگر آپ پانی میں گر جائیں تو لائف جیکٹ آپ کو ڈوبنے نہیں دیتی۔

تحریر کیجیے

1. اپنی پسندیدہ مچھلی یا کسی دوسرے سمندری جانور کی تصویر بنائیے یا اس کے بارے میں لکھیے۔

اپتانی قبیلے کے لوگ اروناچل پردیش میں ایک ہی کھیت کے اندر چاول اگاتے ہیں اور مچھلی پالتے ہیں، اس کے لیے کسی طرح کی کھاد یا مشین کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

© NCERT not to be republished

2. سمندر میں پائے جانے والے کم از کم تین جانداروں کے نام لکھیے۔

رانی انھیں 'سمندری تصریحی مرکز' (Marine Interpretation Centre) لے کر گئی۔ تصویروں، ماڈلوں اور دیگر معلومات کے ذریعہ انھیں بتایا گیا کہ کس طرح چھوٹے چھوٹے مونگے (Corals) بہت سے جانداروں کو پناہ فراہم کرتے ہیں۔ انھوں نے یہ دیکھنا شروع کیا کہ بحری حیات نہ صرف سمندر کے لیے بلکہ پورے کرۂ ارض کے لیے اہم ہے۔

بات چیت کیجیے

1. آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ سمندر کے اندر کی زندگی بھی جنگل کی حیات کی طرح ہی اہم ہے؟
2. آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ مونگے کی چٹانیں (Coral reefs) مچھلیوں اور دیگر سمندری جانداروں کی مدد کرتی ہیں؟

جزیرے سے روانہ ہونے سے پہلے انھوں نے 'شمالی سینٹینل جزیرہ' کے بارے میں سنا۔ رانی نے ہمیں بتایا، "یہاں کے لوگ عہد قدیم کے لوگوں کی طرح پھل، پھول اور شکار پر گزارا کرتے ہیں۔" رانی نے کہا، "وہ سیاحوں یا دیگر لوگوں کا آنا پسند نہیں کرتے، اس لیے وہاں جانے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔" 2004 میں یہ علاقہ سنامی سے متاثر ہوا تھا لیکن وہ محفوظ رہے، شاید اس کا اندازہ انھوں نے ہوا، سمندر اور جانوروں کے رویہ میں تبدیلی کا مشاہدہ کر کے پہلے ہی لگا لیا تھا۔ فطرت کے ساتھ ان کے گہرے تعلق نے شاید انھیں محفوظ رہنے میں مدد کی۔

بات چیت کیجیے

آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ 'شمالی سینٹینل جزیرہ' کے لوگوں کو محفوظ رہنے میں ان کے علم نے مدد کی تھی؟

ٹیچر کے لیے ہدایت

ٹیچر، طلبا کو سمندر میں رنگ برنگی حیات کی تصاویر کے ذریعہ مونگوں کے بارے میں سمجھا سکتے ہیں۔

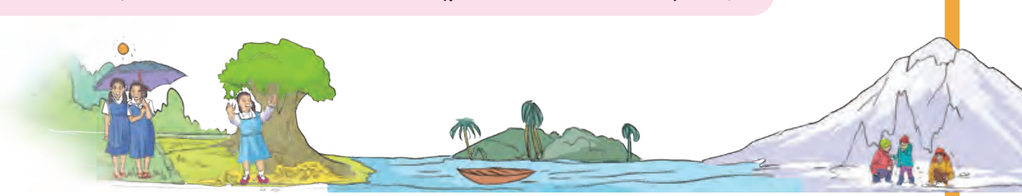

© NCERT not to be republished

اس دورے سے پہلے، شانتی نے جزیرے صرف ٹیلی ویژن پر ہی دیکھے تھے۔ اب انڈمان و نکوبار جزائر کا دورہ کرنے کے بعد انھوں نے بہت کچھ سیکھا۔ جزائر عجائبات سے پُر ہیں اور انھیں ہماری دیکھ بھال اور احترام کی ضرورت ہے۔

امّا نے کہا کہ وہ سری وجے پورم سے بحری جہاز کے ذریعہ کولکاتہ جائیں گے اور وہاں سے سندر بن جائیں گے۔

امّا نے کہا، ''سندر بن ایک الگ طرح کا جنگل ہے۔'' انھوں نے مزید کہا، ''شاید تم نے ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔'' یہ سن کر شانتی میں اتنا تجسس پیدا ہو گیا کہ اسے انتظار کرنا مشکل ہو گیا۔

سندر بن: چمر نگ (Mangroves) کا علاقہ

کولکاتہ میں مختصر قیام کے بعد وہ سندر بن پہنچ گئے جو دنیا میں چمر نگ کا سب سے بڑا جنگل ہے۔ یہ جنگل اس جگہ نظر آتا ہے جہاں دریائے گنگا سمندر میں جاکر ملتا ہے۔ یہاں کی زمین دلدلی اور کھاری ہے۔ اس دلدلی اور کھاری زمین میں خاص قسم کے درخت اُگتے ہیں جنہیں چمر نگ کہتے ہیں۔

تحریر کیجیے

1. آپ نے چمر نگ کے جنگل میں کیا دیکھا؟ یہاں پائی جانے والی تین چیزوں کے نام لکھیے۔

---

2. آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جو اسے دوسرے جنگلوں سے الگ بناتی ہے؟

شانتی نے پوچھا، ''اپّا، وہ پانی سے جو چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں جیسی چیزیں نکل رہی ہیں، وہ کیا ہیں؟''

مہاراشٹر میں ورلی پینٹنگ چاول کے گھول سے بنے سفید رنگ کا استعمال کرتے ہوئے روز مرہ کی زندگی، جانوروں اور زراعت کی کہانی بیان کرتی ہے۔

انھوں نے بتایا، ”یہ چمرنگ کے درختوں کی جڑیں ہیں جو انھیں دلدلی اور کھارے پانی میں سانس لینے میں مدد دیتی ہیں۔“

چمرنگ بہت اہم ہوتے ہیں کیونکہ ان کی جڑیں مٹی کو مضبوطی سے جکڑے ہوئے ہوتی ہیں اور لہروں کو مٹی کاٹنے سے روکتی ہیں۔ بہت سے لوگ اس جنگل کے قریب ہی رہتے ہیں اور اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لیے اس پر انحصار کرتے ہیں۔ نسل در نسل وہ فطرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر رہ رہے ہیں۔

تحریر کیجیے

سندر بن میں لوگ چمرنگ کے جنگل پر کس طرح انحصار کرتے ہیں؟

کیرالہ میں ناریل کے ریشوں سے بنی دستکاری (Coir Craft) کی تیاری میں کوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔

سندر بن ایک ایسی دنیا کی طرح نظر آتا ہے جہاں زمین، پانی اور جنگلی حیات، سب ایک ساتھ رہتے ہیں۔ سندر بن جیسے چمر نگ ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔

بات چیت کیجیے

آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ سندر بن جیسے مقامات کی دیکھ بھال بہت اہم ہے؟

معلوم کیجیے

اپنے آس پاس دیکھیے۔ کیا آپ کو ایسا کوئی جاندار نظر آتا ہے جس میں کوئی خاص بات ہے جس کی وجہ سے اسے وہاں رہنے میں مدد دی جائے؟ وہ کیا ہے؟

شانتی نے تجسس کے ساتھ پوچھا، ”لوگ اپنے سر کے پیچھے چہرے کا ماسک کیوں لگاتے ہیں؟“

اپّا نے بتایا، ”میں نے سنا ہے کہ اس کا تعلق شیروں کے حملہ کرنے سے ہے، وہ اپنے شکار پر پیچھے سے حملہ کرتے ہیں۔ شیر ماسک کی وجہ سے الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں۔“

شمال مشرقی ہندوستان: سرسبز پہاڑیاں اور عظیم روایات

اس سندر بن سے روانہ ہونے کے بعد شانتی اور اس کے خاندان نے شمال مشرقی ہندوستان کی طرف اپنا سفر شروع کیا۔

اپّا نے پوچھا، ”کیا تم جانتی ہو کہ ان سات ریاستوں کو 'سات بہنیں' کہا جاتا ہے، سکم کی ریاست سمیت اس خطے کو ہم شمال مشرقی ہندوستان کہتے ہیں؟“

”ارے ہاں! مجھے یاد آیا، یہ کلاس میں بتایا گیا تھا۔“ شانتی نے جوش کے ساتھ جواب دیا۔

کیا آپ شمالی مشرق کی سات ریاستوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

تحریر کیجیے

1. تصویر کو غور سے دیکھیے۔ کیا آپ بازار میں فروخت کی جانے والی تین چیزوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

2. کیا آپ اوپر دی گئی تصویر سے کسی تہوار کی نشان دہی کر سکتے ہیں؟

3. آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ یہ مکانات بانس کے ڈھانچے پر تعمیر کیے گئے ہیں؟

4. آپ اس تصویر میں کون سے جانور دیکھ سکتے ہیں؟

5. یہ تصویر آپ کو ان لوگوں کے بارے میں کیا بتاتی ہے جو شمال مشرقی ہندوستان میں فطرت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

مہاراشٹر کے ایلورا میں واقع کیلاش ناتھ مندر، ایک ہی چٹان میں کھود کر بنائی گئی دنیا کی سب سے بڑی عمارت ہے۔

شمال مشرقی ہندوستان رنگارنگی، تخلیقی صلاحیت اور زندگی سے بھر پور سرزمین ہے۔ یہاں لوگ فطرت کے بہت قریب رہتے ہیں۔ یہ خطہ سرسبز جنگلوں، دریاؤں اور حیرت انگیز جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہے — بُنائی اور دستکاری سے لے کر موسیقی، رقص اور تہواروں تک، زندگی کا ہر حصہ ان کے آس پاس پہاڑیوں، جنگلوں اور جنگلی حیات سے مربوط ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں ثقافت اور فطرت ایک ساتھ پھلتی پھولتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

'بھوت جلو کیا' یا بھوت مرچ دنیا کی سب سے تیز مرچوں میں سے ایک ہے۔ یہ شمال مشرقی ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے اور جو نہ صرف، چٹنی وغیرہ میں، بلکہ ہاتھیوں کو فصل سے دور رکھنے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

شانتی نے پوچھا، ''وہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟''

امّاں نے بتایا، ''وہ بڑے سارس کی ایک قسم ہرگِلا کے تحفظ میں مدد کر رہے ہیں، وہ خاتون، بچوں کو ان کے گھونسلوں کے تحفظ میں مدد کرنے کے بارے میں بتا رہی ہے۔''

© NCERT not to be republished

شانتی بھی اس گروپ میں شامل ہو گئی اور یہ سیکھا کہ کس طرح ہر ایک کی مدد سے ہر گِلا پرندوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

بات چیت کیجیے

چھوٹے چھوٹے گروپ بناکر اپنے آس پاس کسی ایسے جانور یا پرندے کا انتخاب کیجیے جس کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ آپ مدد کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ اس کو بچانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیجیے اور اسے اپنی جماعت میں بتائیے۔

سرگرمی 2

چھوٹے چھوٹے گروپ بناکر اپنے آس پاس سے چھوٹی ٹہنیاں، پتے اور روئی یا کاغذ جیسی نرم چیزیں جمع کیجیے۔

ان چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے پرندے کا ایک چھوٹا سا گھونسلہ بنائیے۔ اچھا گھونسلہ کیسا ہوتا ہے؟ انڈوں کو محفوظ رکھنے کے لیے گھونسلہ میں کیا ہونا چاہیے؟

شانتی نے اپنے نئے گائڈ چندن سے پوچھا، "وہ سب کیا ہیں؟ انھیں کیسے بنایا جاتا ہے؟"

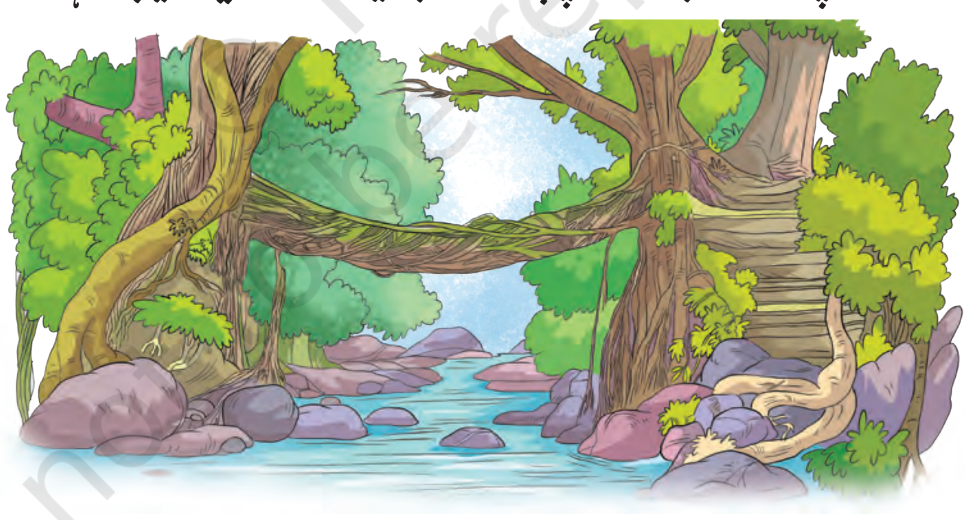

چندن نے کہا، "وہ درختوں کی جڑوں کا بنا ہوا پل ہے۔ چشمے کے دونوں طرف ان درختوں کی جڑیں مل کر اتنی مضبوط ہو گئی ہیں کہ ان پر آسانی سے چلا جا سکتا ہے۔ اب ہمیں بس ان کی دیکھ بھال کرنی ہوتی ہے۔"

سرگرمی 3

جماعت میں درختوں کی 'جڑوں سے بنے پل' کے ایک مقابلہ کا انعقاد کیجیے۔ کیا آپ دو کرسیوں کے درمیان ٹہنیوں اور ستلیوں کو استعمال کر کے ایک ایسا پل تیار کر سکتے ہیں جس پر چھوٹے سے کھلونے کو چلایا جا سکے؟

وہ لوگ جب مذکورہ جزائر اور شمال مشرق میں سیر و سیاحت کی تو انھوں نے کئی عجیب و غریب پیڑ پودے اور جانور دیکھے۔ شانتی نے پوچھا، ''اپّا، ان مقامات کو کیا چیز مخصوص بناتی ہے؟''

اپّا مسکرائے اور کہا، ''یہاں کچھ ایسے پیڑ پودے اور جانور پائے جاتے ہیں جو دنیا میں کہیں اور نہیں پائے جاتے! یہی چیز اسے خاص قدرتی مقامات میں سے ایک بناتی ہے — فطرت کا ایک مقبول مقام۔ اب، میں آپ کو اپنے ملک کے ایک اور مقبول مقام پر لے کر جاؤں گا۔''

''کیا آپ کو یاد ہے کہ آپ گریڈ 4 میں ''ہندوستان کی جسیم گلہری'' کے بارے میں پڑھا تھا؟ یہ ہندوستان کے دوسرے علاقے میں پائی جاتی ہے جہاں ہم اب جا رہے ہیں۔''

مغربی گھاٹ

اپّا نے کہا، ''اب ہم ایک اور پہاڑی سلسلے 'مغربی گھاٹ' کا رخ کر رہے ہیں جو جنگل سے بھری پہاڑیوں کا طویل سلسلہ ہے جو اپنے متنوع پیڑ پودوں اور جانوروں کے لیے مشہور ہے۔''

تحریر کیجیے

1. نقشہ کو غور سے دیکھیے، مغربی گھاٹ کی نشان دہی کیجیے اور ان 6 ریاستوں کے نام لکھیے جن سے یہ سلسلہ ہو کر گزرتا ہے۔

---

2. آپ جنگل میں کن جانوروں کو دیکھ سکتے ہیں؟

ٹیچر کے لیے ہدایت

ٹیچر، ہندوستان کے طبیعی نقشے میں مغربی گھاٹ کی نشان دہی کریں گے۔

راجستھان کے کمبھل گڑھ قلعہ کی دیوار، دنیا کی دوسری سب سے لمبی دیوار ہے جو 36 کلو میٹر سے زیادہ طویل ہے۔

© NCERT not to be republished

3. نیچے دی گئی تصویر میں نظر آنے والے لوگ کیا کر رہے ہیں؟

4. آپ کیا سمجھتے ہیں کہ قلعے ہموار زمین کی بجائے پہاڑی چوٹیوں پر کیوں بنائے گئے تھے؟

اپّا نے بتایا، ’’شیر دُم مکاؤ صرف یہیں پائے جاتے ہیں۔ مذکورہ جزائر کی طرح ہی کچھ مخصوص جانور اور پرندے ایسے ہیں جو صرف اسی خطے میں پائے جاتے ہیں۔‘‘

اپّا نے کہا، ’’کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہندوستان کے کئی دریا انھیں پہاڑیوں سے شروع ہوتے ہیں؟‘‘

تحریر کیجیے

ایسے تین دریاؤں کے نام بتایئے جن کا آغاز مغربی گھاٹ سے ہوتا ہے۔

ان پہاڑیوں میں کچھ ایسے پیڑ پودے ہوتے ہیں جنھیں روایتی ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ان پودوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو صرف اسی خطے میں پائے جاتے ہیں۔ بہت سی قبائلی برادریاں اور جنگل میں رہنے والے لوگ نسلوں سے یہاں رہ رہے ہیں۔ وہ اپنی غذا، ادویات اور روزی کے لیے جنگل پر انحصار کرتے ہیں۔

اُسی وقت، شانتی نے طلبا کے ایک گروپ کو دیکھا جو نوٹ بُک اور کیمرے لیے ہوئے ایک پیڑ کے نیچے بیٹھا تھا۔ اس نے پوچھا، ''وہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟''

تحقیق کار ستیش نے، جوان طلبا کی رہنمائی کر رہے تھے، بتایا، ''یہ طلبا ایک جائزے (Survey) کا حصہ ہیں۔ اسکولوں، کسانوں اور ماہرین کی مدد سے، ہم نے مغربی گھاٹ میں آم کی 200 سے زیادہ قسموں کا پتہ لگایا ہے اور ان کا اندراج کیا ہے! اب، ہم کٹھل اور جامن پر تحقیق کر رہے ہیں۔''

شانتی کو بہت تعجب ہوا۔

اس نے دل چسپی لیتے ہوئے پوچھا، ''کیا میں بھی اپنے علاقے میں درختوں اور پھلوں کے بارے میں ایسا کچھ کرسکتی ہوں؟''

سرگرمی 4

اپنی ریاست میں پیدا ہونے والے کوئی پھل یا سبزی کا انتخاب کیجیے۔ اس کی کئی اقسام ہو سکتی ہیں۔ اپنے ٹیچر یا کسی بڑے کی مدد سے پھلوں اور سبزیوں کی فہرست تیار کیجیے جو مقامی طور پر مقبول ہیں۔

مغربی گھاٹ کا سفر ختم ہو رہا تھا لیکن شانتی کے ذہن میں بہت سے سوالات اور خیالات بھرے ہوئے تھے۔

© NCERT not to be republished

اپّانے کہا، ”اب میں تمھیں سائلینٹ ویلی نیشنل پارک (Silent Valley National Park) کے بارے میں بتاتا ہوں۔ یہ کیرالہ میں واقع ایک شاندار بارانی جنگل ہے جس میں بہت سے نایاب پیڑ پودے اور جانور پائے جاتے ہیں۔ دوسرے بارانی جنگلوں کے برعکس، جہاں بہت بارش ہوتی ہے اور جو عام طور پر جھینگروں کی آواز سے گونج رہے ہوتے ہیں، اس بارانی جنگل میں خاموشی رہتی ہے اور اسی لیے اس وادی کا نام سائلینٹ ویلی یا خاموش وادی پڑ گیا ہے۔“

اپّانے مزید بتایا، ”کافی عرصہ پہلے، یہاں ایک باندھ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا، جس سے یہ مخصوص جنگل زیر آب آجاتا۔ لیکن گاؤں میں رہنے والوں، طلبا، سائنسدانوں — سبھی لوگوں نے مل کر 'سائلینٹ ویلی بچاؤ تحریک' شروع کی۔ ان لوگوں کی فطرت سے محبت نے باندھ کی تعمیر روکنے میں مدد کی۔ آج یہ سائلینٹ ویلی ایک محفوظ جنگل ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر لوگ ساتھ مل کر دیکھ بھال کریں تو کس طرح جنگلات کو بچایا جاسکتا ہے۔“

ہماری پہاڑیاں، حیات، کہانیوں اور حیرت انگیز چیزوں سے بھری ہوئی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی جڑی بوٹیوں سے لے کر عظیم دریاؤں تک اور نایاب جانوروں سے لے کر لوگوں تک — ہر چیز ایک دوسرے سے مربوط ہے۔ ہمیں انھیں سمجھنے اور ایسے مقامات اور ان کے روابط کا تحفظ کرنے کی ضرورت ہے۔

© NCERT not to be republished

کیا آپ جانتے ہیں؟

محفوظ علاقے، ایسے خاص مقامات ہوتے ہیں، جیسے جنگلات، دریا یا پہاڑیاں جنھیں حکومت جانوروں، پیڑ پودوں اور فطرت کو بچانے کی خاطر محفوظ رکھتی ہے۔ ان علاقوں میں لوگوں کو پیڑ کاٹنے یا جانوروں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ مغربی گھاٹ میں جنگلی حیات کے لیے محفوظ علاقے، نیشنل پارک اور شیروں کے لیے محفوظ علاقوں جیسے 50 سے زیادہ محفوظ علاقے موجود ہیں۔ اس سے شیر دُم مکاؤ (بندر)، شیر، ہاتھی اور ہارن بِل جیسے نایاب جانوروں کا تحفظ کرنے اور جنگلات اور دریاؤں کو صحت مند رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

میگھالیہ میں ماؤسن رام (Mawsyaram) کرۂ ارض پر آبادی والا سب سے مرطوب مقام ہے۔

تحریر کیجیے

مغربی گھاٹ میں تین محفوظ علاقوں کے نام لکھیے۔

شانتی اور اس کے کنبہ نے انڈمان و نکوبار جزائر میں قیام کیا تھا اور اب وہ کنیا کماری جا رہے ہیں جو ہندوستان کی اصل سرزمین میں جنوب کا سب سے آخری پوائنٹ ہے جہاں تین سمندر ملتے ہیں۔

سمندر میں مونگوں کی چٹانوں سے پہاڑیوں میں درختوں کی جڑوں کے بنے پل اور مغربی گھاٹ میں گرم مسالوں کے جنگل، ہر جگہ ہمیں سکھانے کے لیے کچھ نہ کچھ خاص موجود ہے۔ ہر خطے میں اس کی مخصوص جنگلی حیات، پیڑ پودے، لوگ اور قدرت کے عجائبات موجود ہیں۔ مختلف خطوں میں لوگ الگ الگ طرح سے رہتے ہیں لیکن ہر جگہ وہ فطرت پر انحصار کرتے ہیں اور اپنے اپنے طریقے سے اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ان کے سفر نے یہ دکھا دیا ہے کہ حقیقت میں ہمارا ملک کتنا مالا مال، خوبصورت اور مربوط ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ عجائبات مستقبل میں محفوظ رہیں تو ہمیں اس سرزمین کے لیے، جسے ہم اپنا وطن کہتے ہیں، آموزش، احترام اور تحفظ کے ذریعہ اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔

© NCERT not to be republished

اپنی رائے کا اظہار کیجیے

1. پورے ہندوستان کے اس سفر میں آپ نے جن مقامات کا دورہ کیا، ان میں کس چیز نے آپ کو سب سے زیادہ حیرت میں ڈالا؟ کیوں؟
2. آپ سب سے زیادہ کس جگہ جانا پسند کریں گے اور آپ وہاں کیا کریں گے؟
3. اس کہانی میں جن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے، آپ کا علاقہ اس سے کس طرح یکساں یا مختلف ہے؟

4. نیچے دی گئی بحری جانوروں کی تصویر کو ان کی خصوصیات سے ملائیے۔

- اس کے دماغ نہیں ہوتا لیکن اگر کوئی ہاتھ کٹ جائے تو دوبارہ نکل آتا ہے۔

- ایسی مچھلی جو کھڑے رہنے کے انداز میں تیرتی ہے اور ایک گھوڑے کی طرح نظر آتی ہے۔

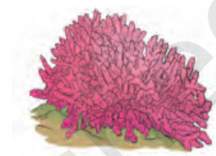

- سخت خول کے ساتھ اُس ساحل پر جہاں وہ پیدا ہوا، انڈے دینے کے لیے آتا ہے۔

- اس کے آٹھ بازو ہوتے ہیں اور چھپنے کے لیے اپنا رنگ بدل سکتا ہے۔

- ڈنک مارنے والے سمندری مرجان کے درمیان محفوظ رہتا ہے۔

- بہت چھوٹے سمندری جانور جو رنگین چٹانیں بناتے ہیں اور مچھلیوں کے لیے گھر بناتے ہیں۔

- ملائم اور شفاف بدن کا ہوتا ہے اور اپنے حساس کانٹے سے ڈنک بھی مار سکتا ہے۔

- دودھ پلانے والی اسمارٹ مچھلی ہوتی ہے جو ہوا میں سانس لیتی ہے اور گروپ بنا کر رہتی ہے۔

© NCERT not to be republished

5. چمرنگ کے بارے میں کیا چیز خاص ہے؟
6. مختلف خطوں میں لوگ کس طرح فطرت کے ساتھ ہم آہنگی سے رہتے ہیں؟
7. مختلف تصاویر چپکا کر ایک کولاژ بنائیے جس سے تابناک ہندوستان کی عکاسی ہوتی ہو۔

سکم ہندوستان کی پہلی نامیاتی ریاست ہے جہاں لوگ ہر قسم کی کیمیائی کھیتی سے گریز کرتے ہیں

© NCERT not to be republished